السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بائیں ہاتھ پر تسبیحات پڑھنا جاءز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بائیں ہاتھ یا دونوں ہاتھوں پر تسبیحات پڑھنا جائز ہے، کیونکہ بائیں ہاتھ پر پڑھنے کی کوئی ممانعت موجود نہیں ہے۔ لیکن افضل یہ ہے کہ دائیں ہاتھ پر پڑھی جائیں، کیونکہ صحیحین میں سیدہ عائشہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کو:

«ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعجبہ التیمن فی تنعلہ وترجلہ وطہورہ وفی شأنہ کلہ»

''جوتا پہننے، کنگھی کرنے صفاءی کرنے اور تمام اچھے کاموں میں داءیں طرف زیادہ پسند تھی''

چنانچہ اس حدیث کے عموم سے ہم دائیں ہاتھ پر تسبیحات کی فضیلت پر استدلال کر سکتے ہیں۔

«عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما قال: رأیت رسول اللہ صلی الہ علیہ وسلم یعقد التسبیح قال ابن قدامۃ: بیمینہ رواہ أبوداود، وابن قدامۃ: ہو محمد بن قدامۃ بن أعین توفی سنۃ 250ھ قال النسائی: لا بأس بہ، ووثقہ ابن حبان والدار قطنی»

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو ہاتھوں پر تسبیحات پڑھتے دیکھا۔ ابن قدامہ فرماتے ہیں، کہ دائین ہاتھ پر پڑھتے دیکھا۔

اس حدیث میں موجود دائیں ہاتھ کی زیادتی بھی اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ دائیں ہاتھ پر تسبیحات پڑھنا افضل ہے۔

لجنہ دائمہ کا بھی یہی فتوی ہے کہ اگرچہ دونوں ہاتھوں پر پڑھنا جاءز ہے، مگر مذکور عمومی دلاءل کی بنیاد پر دائیں ہاتھ پر پڑھنا افضل واکمل ہے۔

فتاوی اللجنۃ الدائمۃ"(107 105/7)

ہذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1